سوال

کیا اذان کے دوران نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مؤذن نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد ہی اذان دیتا ہے، اس لیے اذان کے دوران فرض یا سنتیں ادا کی جا سکتی ہیں لیکن افضل یہ ہے کہ انسان پہلے اذان کا جواب دے پھر نماز شروع کرے تاکہ اسے اذان کا جواب دینے کی فضیلت حاصل ہو جائے۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ أَحَدُكُمْ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، ثُمَّ قَالَ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، قَالَ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ (صحیح مسلم، الصلاة: 385).

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مؤذن اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ کہے تو تم میں سے (ہر) ایک اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ کہے، پھر وہ (مؤذن) کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، تو وہ بھی کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، پھر (مؤذن) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ کہے تو وہ بھی أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ کہے، پھر وہ (مؤذن) حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہے تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہے، پھر مؤذن حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے، تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہے، پھر (مؤذن) اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ کہے، تو وہ بھی اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ کہے، پھر (مؤذن) لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہے تو وہ بھی اپنے دل سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہے تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی	فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ